ہوئی غلط فہمیوں اور پروپیگنڈوں کا سنجیدہ جائزہ لیا گیا ہے اور اسلام کی حقیقی تعلیمات اور عقل وفطرت اور حکمت و مصلحت سے اس کی ہم آہنگی پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

تیسرا حصہ ''نئے مسائل۔ اسلامی نقطۂ نظر'' کے عنوان سے ہے، جس میں دور حاضر میں پیش آمدہ جدید اور قدیم مسائل پر دعوتی وتذکیری اسلوب میں روشنی ڈالی گئی ہے اور اسلامی نقطۂ نظر کو واضح کیا گیا ہے۔

چوتھا حصہ ''عصر حاضر کے سماجی مسائل'' کے عنوان سے ہے، جس میں مغربی تہذیب وثقافت کے غلبہ اور اسلامی تعلیمات سے دوری کی وجہ سے موجودہ حالات میں جو سماجی مسائل پیدا ہو رہے ہیں، ان پر بصیرت افروز تبصرہ اور رہنمائی کی گئی ہے۔

پانچویں حصہ کا عنوان ہے: ''دینی وعصری تعلیم اور درس گاہیں۔ مسائل اور حل''۔ اس حصہ میں دینی وعصری تعلیم کی اہمیت، تعلیم کے نصاب ونظام کے لئے لائحہ عمل، مدارس کی بابت غلط فہمیوں کا ازالہ اور دینی وعصری درس گاہوں کے مسائل پر چشم کشا تجزیے اور تبصرے شامل ہیں۔

مؤلف موصوف کا انداز دل نشین اور جاذب ہے، ان کی اُردو شستہ اور ادبی چاشنی سے معمور ہے، اس کے ساتھ ساتھ ان کا سوز دروں اور اندرونی تڑپ کی جھلک بھی بین السطور سے نظر آتی ہے۔ یہ کتاب مضبوط جلد بندی اور خوب صورت ٹائٹل کے ساتھ عمدہ سیٹنگ وطباعت کے ساتھ مناسب کاغذ پر چھپی ہے۔

سیرت سیدنا علی المرتضیٰ کرم اللہ وجھہ: تالیف: مولانا محمد نافع صاحب دامت برکاتہم، ناشر: دار الکتاب لاہور، صفحات: ۵۴۴، سائز 23×36/16، قیمت: 300 روپے۔

حضرت مولانا محمد نافع صاحب دامت برکاتہم دور حاضر کے عبقری صفت محققین علماء میں سے ہیں، ان کا سن ولادت تقریباً ۱۳۳۵ھ/ ۱۹۱۵ء ہے، وہ قریہ محمدی شریف ضلع جھنگ میں حضرت مولانا عبدالغفور صاحبؒ کے ہاں پیدا ہوئے، ۱۳۶۲ھ میں دار العلوم دیو بند سے فارغ التحصیل ہوئے۔ قیام پاکستان کے بعد تنظیم اہل سنت والجماعت سے وابستہ ہوگئے اور رافضیت کے خلاف قیام کیا۔ ۱۹۵۳ء میں تحریک ختم نبوت میں بھی بھرپور حصہ لیا، جس کی پاداش میں پابند سلاسل بھی ہوئے۔

رافضیت، مشاجرات صحابہؓ اور دفاع صحابہؓ ان کے خصوصی موضوع ہیں، ان موضوعات پر ان کے سیال قلم سے آٹھ ٹھوس علمی وتحقیقی کتب نکل چکی ہیں۔ واقعی وہ اپنے موضوع کے ساتھ انصاف کرتے اور اس کا بھرپور طریقے سے حق ادا کرتے ہیں۔ ان کی تالیفات سیاہ رو روافض کے من گھڑت نظریات پر ضرب کاری اور ان کے چہرے پر زناٹے کا تھپڑ ہیں۔ ردّ مطاعن میں جذبات سے زیادہ حقائق کو بروئے کار لائے ہیں۔ انداز تحریر محققانہ ہے مگر مناظرانہ نہیں، بل کہ مصلحانہ اور مفاہمانہ ہے۔ ان کی تحریر منصف قاری کے دل کو اپیل کرتی ہے۔

زیر تبصرہ کتاب جیسا کہ نام سے ظاہر ہے، حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی سوانح حیات ہے، یہ کتاب حضرت علی رضی اللہ عنہ کی زندگی کے چار اہم ادوار کی عکاسی کرتی ہے: حضرت علی رضی اللہ عنہ کی ولادت سے لے کر ہجرت نبویہ علی صاحبہا الصلاۃ والسلام تک ایک دور ہے۔ ہجرت مدینہ تا رحلت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم دوسرا دور ہے۔ اس کے بعد خلفاء ثلاثہ رضی اللہ عنہم کا عہد تیسرا دور ہے۔ اور آخر میں خود ان کی خلافت کی ابتداء سے لے کر ان کی شہادت تک، یہ چوتھا اور آخری دور ہے۔

مؤلف موصوف حضرت علی رضی اللہ عنہ کی سیرت کے بیان میں نہ روافض کی طرح افراط کا شکار ہوئے اور نہ نواصب کی طرح تفریط کا، بل کہ انہوں نے جادۂ اعتدال پر رہتے ہوئے ان کے بارے میں صحیح اور مستند مواد پیش کیا ہے، کہیں کہیں بطور تائید والزام شیعہ کی معتبر کتب کے حوالے بھی دیئے ہیں۔ مختلف قسم کے شبہات واشکالات کے تحقیقی اور ٹھوس جوابات بھی دیئے گئے ہیں، اس ضمن میں بہت سے عقائد اور تاریخی نظریات کے مسائل بھی تحقیقی انداز میں زیر بحث لائے گئے ہیں۔

ہماری نظر میں یہ کتاب ہر مسلمان گھرانے کی ضرورت ہے۔ کتاب کی طباعت وسیٹنگ عمدہ اور کاغذ درمیانہ ہے۔

بنات اربعہ یعنی چار صاحبزادیاں: تالیف: مولانا محمد نافع صاحب، دامت برکاتہم ناشر: دار الکتاب لاہور، صفحات: ۴۶۴، سائز 23×36/16، قیمت: 250 روپے۔

روافض جن کا مذہب متنہ عقائد ونظریات سے اٹا پڑا ہے، کا ایک عقیدہ یہ ہے کہ وہ ''وحدۃ البنت'' کے قائل ہیں، اور کہتے ہیں کہ حضرت فاطمۃ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اکلوتی صاحبزادی تھیں، ان کے علاوہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی بیٹی نہیں تھی، باقی تین صاحبزادیوں حضرت زینب رضی اللہ عنہا، حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا اور حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی حقیقی اولاد کہنے کی بجائے ان کو ربائب اور لے پالک سمجھتے ہیں۔ اور ان نفوس قدسیہ کا ذکر ''روایتی بیٹیوں'' اور ''رواجی بیٹیوں'' جیسے نازیبا عنوانات سے کر کے ان کو بڑی بے باکی سے طعن وتشنیع کا ہدف بناتے اور اس مبارک خاندان کے نسبی تقدس کو پامال اور خاندانی وقار کو مجروح کرتے ہیں۔

زیر نظر کتاب جو دور حاضر کے نابغہ محقق مولانا محمد نافع صاحب کی تالیف ہے، اسی ضرورت کے پیش نظر مرتب کی گئی ہے، جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ہر چہار صاحبزادیوں کے پاکیزہ نسب کو کتاب وسنت کی روشنی میں صحیح طور پر پیش کیا گیا ہے۔ خصوصاً شیعہ شنیعہ کی چودہ ''معتبر'' کتب سے تائید والزام کی غرض سے ہر صاحب زادیؓ کا بنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہونے کا ثبوت اور بقدر ضرورت ان کا تذکرہ نقل کیا گیا ہے۔ ہر صاحب زادیؓ کے تذکرہ کے اخیر میں ''ازالہ شبہات'' کا عنوان قائم کر کے مختلف شبہات واعتراضات کے ٹھوس اور تحقیقی جوابات دیئے گئے